قانون طب مِنَ القرآن

اِنَّ خیر الحدیث کتاب اللہ

خادم فن:

حکیم سید نعمت علی

فاضل قانون مفرد اعضاء

فاضل طب والجراحت

رحمن دوا خانہ چوک پونڈانوالہ نزد مسجد فاروقیہ گوجرانوالہ

Mob:
0300-6427984

قانون طب من القرآن

اِنَّ خیر الحدیث کتاب اللہ

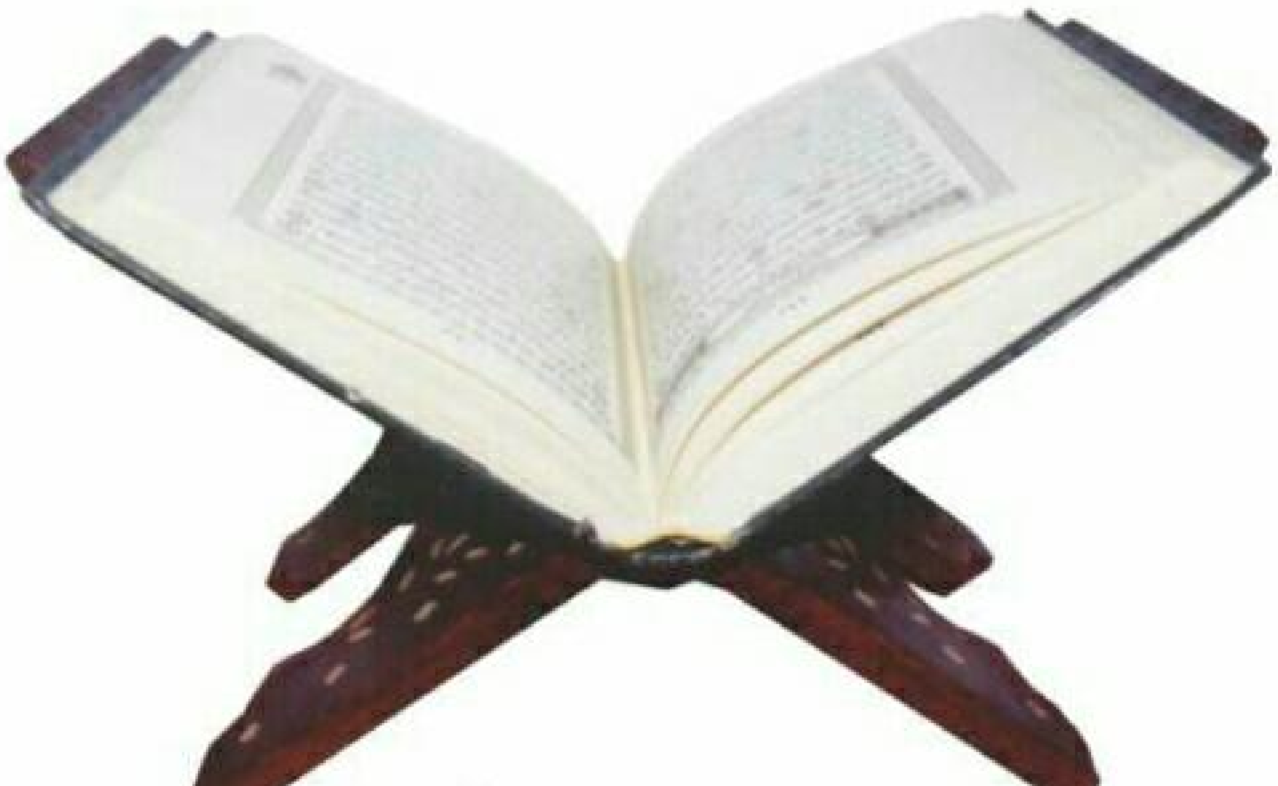

خادم فن:

حکیم سید نعمت علی

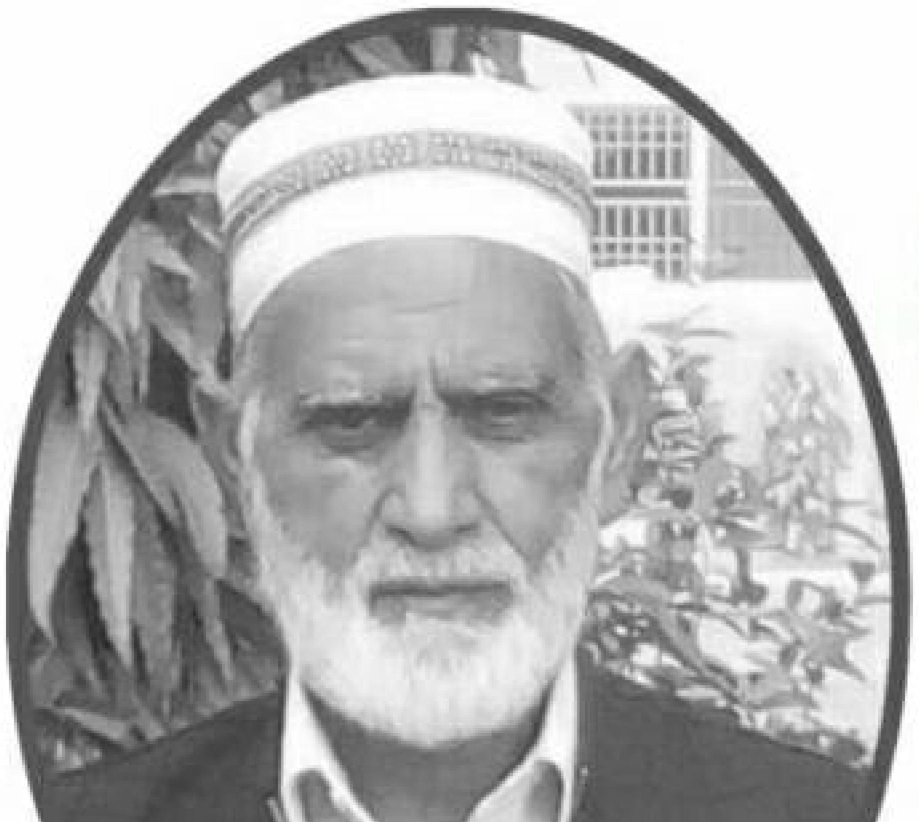

فاضل قانون مفرد اعضاء

فاضل طب والجراحت

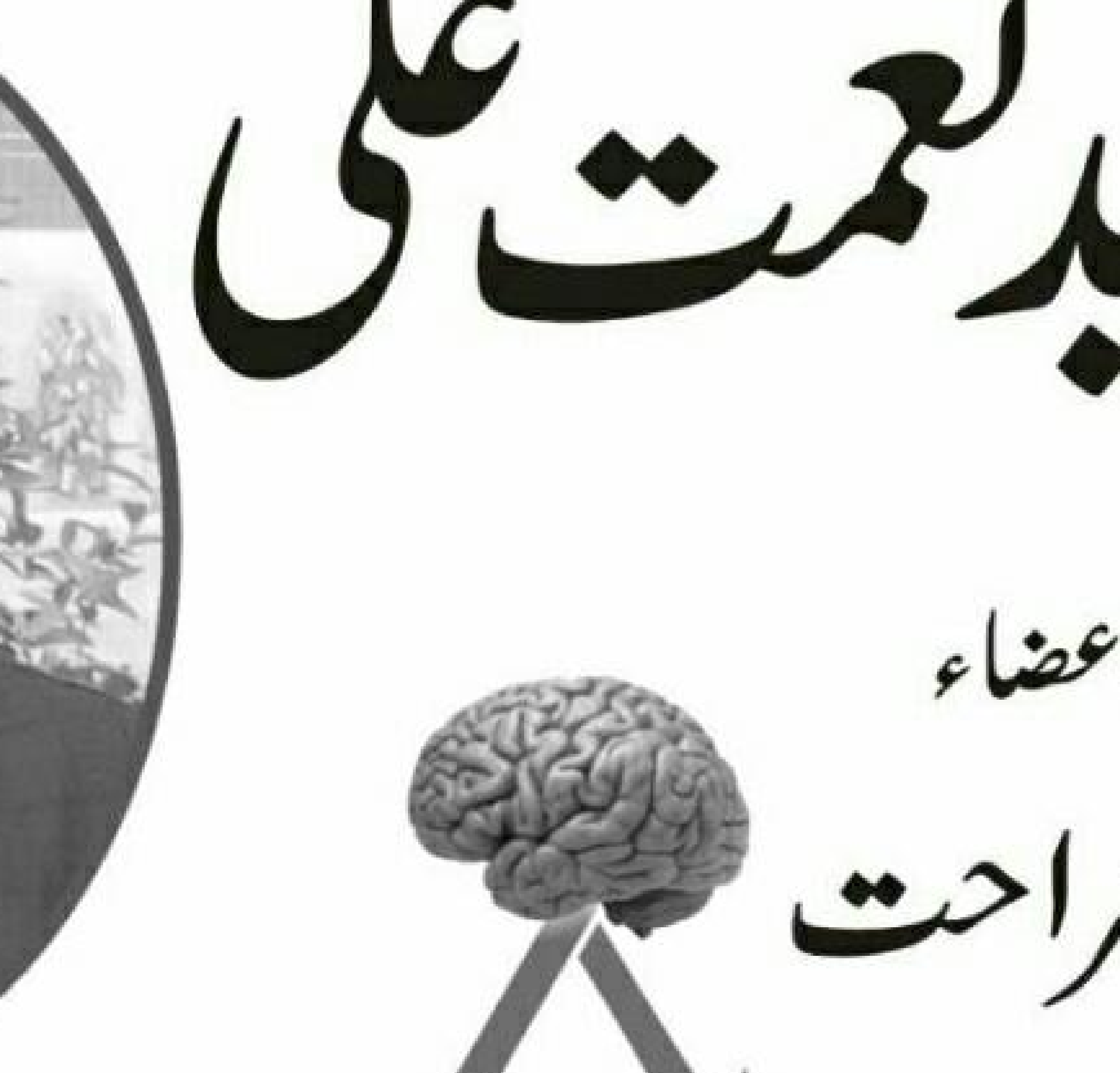

رحمن دواخانہ چوک پونڈانوالہ نزد مسجد فاروقیہ گوجرانوالہ

Mob:
0300-6427984

بسم اللہ الرحمن الرحیم

دیباچہ

آج کے اس دور میں "سائنس" کا ڈھنڈورا پیٹ پیٹ کر۔ اس نام سے لوگوں کو خوب دھوکہ دیا جا رہا ہے، جبکہ سائنس اور فطرت دونوں ایک ہی چیز ہیں۔ جو فطرت ہے وہی سائنس ہے۔ اور طب یا علاج معالجہ جو فطرت کو سمجھ کر کیا جائے اس کا نام سائنسی طریقہ علاج ہے اور یہی طب اسلامی ہے۔

حضرت صابر ملتانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو سوانح حیات میں الفاظ درج ہیں (طب یونانی کو طب اسلامی کہا جائے تو جائز ہے۔ اگرچہ یہ حقیقی طور پر طب اسلامی نہیں۔ کیونکہ طب اسلامی صرف اسی کو کہا جا سکتا ہے جس کے اصول و قواعد و قوانین قرآن حکیم اور سنت سے اخذ کیے جائیں جس کی طرف آج تک توجہ نہیں دی گئی۔)

سوانح حیات صفحہ نمبر 78

اسی پیرائے کی روشنی میں کچھ کام کرنے کا عمل کیا گیا ہے

قانون طب من القرآن ایک کتاب کی صورت میں پیش کی جارہی ہے۔اور آنے والے وقت کے لئے مزید راستہ کھول دیا گیا ہے اس کام کے کرنے سے طب کی قدرومنزلت اور عظمت کو اجاگر کر کے سمجھا دیا گیا ہے اب کسی اور دلیل کی محتاجی نہیں۔اگر کوئی نہ مانے تو اس کا اپنا مزاج اور ہٹ دھرمی ہے۔اب اطباء اکرام کا حق بنتا ہے کہ وہ اس کی شان وشوکت کی پاسداری کریں اور اس کو داغدار نہ ہونے دیں۔ اور اس کتاب کو طب میں اپنا ساتھی سمجھیں۔اب اللہ تعالی سے دعا گو ہوں کہ میرے اساتذہ اکرام اور حکیم عمران سرور ہاشمی، محمد علی ماجد اور حکیم امداداللہ حسام اور بہت سے رفقائے طب جو اس کاوش میں معاون اور مددگار بنے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی محنت کو قبول فرمائے اور مقصد کو پورا کرتے ہوئے ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے آمین

خادم فن

حکیم سید نعمت علی شاہ

ترجمان طب قدیم وجدید

فاضل طب والجراحت پاکستان

طب یونانی سے مفرد اعضاء کو سمجھنا

مفرد اعضاء سے مراد دل دماغ اور جگر ہے اس کے علاوہ کوئی اور معنی اور مفہوم نہیں جو کہ طب کی بنیادی اکائی ہے

مفرد اعضاء کی حقانیت

ارشاد باری تعالیٰ ہے فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ۔ یعنی مرض دل میں ہے۔ طب کی نظر سے دل کو دیکھا جائے تو دل میں خون کو پایا۔ جسے وہ جسم کی طرف دھکیل رہا ہے اور خون کو تین اخلاط سے مرکب پایا۔ جو کہ سودا۔ صفراء اور بلغم سے تیار ہوا۔ اب سودا کا تعلق دل سے صفرا کا تعلق جگر سے اور بلغم کا تعلق دماغ سے جڑتا ہے۔ تو یہ مفرد اعضاء اور خون کا چولی دامن کا ساتھ واضح ہوا۔ اب مرض سودا میں ہے یا صفراء میں یا بلغم میں۔

یعنی سودا کے بڑھنے سے دل بیمار ہوا۔ صفراء کے بڑھنے سے جگر بیمار ہوا اور بلغم کے بڑھنے سے دماغ بیمار ہوا اب کسی عضو کا تیزی میں آنا مرض ہے اور تمام جسم میں اس کی وجہ سے علامات پیدا ہونگی۔

نبض حقیقت یا مفروضہ

اب غور فرمائیں جب سودا بڑھے گا تو خشکی یا ہوا کے بڑھنے سے دل کا پمپ کرنے کا انداز اور ہوگا اور صفرا یعنی گرمی کے بڑھنے سے دل کے پمپ کرنے کا انداز اور ہوگا۔ اور بلغم یا تری کے بڑھنے سے دل کے پمپ کرنے کا انداز اور ہوگا۔ ان تینوں قسم کے انداز کو سمجھنے کا نام فن طب و حکمت ہے

نبض کا قرآنی فلسفہ

فِي قُلُوبِهِم مَرَضٌ (مرض دل میں ہے) مرض کو اگر دل سے نہ سمجھا گیا یعنی اس راستہ کو نہ اپنایا گیا تو (فزادھم اللہ مرضا) یقیناً مرض بڑھ جائے گا وَلَهُم عَذَابٌ اَلِيم اور ایک دن کسی بڑی مرض کا سبب بن جائے گا یعنی فالج گردوں کا فیل ہونا پیٹ میں پانی پڑنا اور کسی عضو کا کاٹ دینا وغیرہ، ایسا کیوں ہوا (بما کانو یکذبون) کہ آپ نے قانون شفاء کو چھوڑ کر حقیقت سے منہ موڑا تو یقیناً ایسا ہو گیا (یا ایوھا انسان ماغرک بربک الکریم) (اے انسان تجھ کو کس چیز نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے کریم رب کی طرف سے

قرآن حکیم میں تشریح الا بدان

اب اس تعلق کو سمجھنے کے لئے جسم انسان میں پہلے تین مفرد اعضاء قرآن پاک کی ابتدا کے تین مفرد حروف (ا۔ل۔م) یاد رہے کہ شکم مادر میں پہلے نقطہ قلب بنتا ہے اس کا نفس امارہ ہے یعنی نفس امارہ کی طرف اشارہ کے لئے حرف (الف) استعمال کیا گیا ہے پھر نقطہ جگر بنتا ہے جس کا نفس لوامہ ہے یعنی (لام) نفس لوامہ کی طرف اشارہ ہے پھر نقطہ دماغ بنتا ہے جس کا نفس مطمعنہ ہے یعنی (میم) نفس مطمعنہ کی طرف اشارہ ہے یعنی طب میں مفرد اعضاء کے نفسوں کا اشارہ بھی ہمیں قرآن پاک سے ثابت ہوتا ہے

دل، جگر، دماغ

دل: نفس امارہ   جگر: نفس لوامہ   دماغ نفس مطمعنہ

اب طب یونانی میں مفرد اعضاء کے بعد مرکب اعضاء کی طرف واضع اشارہ (الذین یومنون بالغیب) بن دیکھے ایمان لانا یہ توحید ہے اس کا تعلق دماغ سے ہے جو کہ توحید کی طرف اشارہ ہے

(ویقیمون الصلوۃ) اس کا تعلق نماز سے ہے یہ حرکت کا عمل ہے اس کا تعلق رسالت سے ہے یہ دل کی طرف اشارہ ہے

(وممارزقنھم ینفقون) اس کا تعلق حقوق العباد سے ہے جو کہ جگر کی طرف اشارہ دیتا ہے یعنی کچھ اپنے لئے استعمال کرنا اور کچھ دوسری مخلوق کی طرف لوٹا دینا

تحریک۔ تسکین۔ تحلیل کا عمل

سورۃ نمل کی آیات مبارکہ جس کا مفہوم ہے حضرت سلیمان علیہ اسلام اپنے لشکر کے ساتھ رواں دواں ہیں اور اس میں جن وانس اور پرندے تینوں ایک ربط میں چل رہے ہیں جسم انسان میں بھی تین جنسوں کا نظام چل رہا ہے جو کہ صحت کے ساتھ ہے آگے ایک وادی نمل آتی ہے اور تمام چیونٹیاں اپنے کام کاج میں مصروف ہیں اچانک ایک چیونٹی اونچے مقام پر حضرت سلیمان علیہ السلام کے لشکر کو آتے ہوئے دیکھتی ہے اور فکر مند ہوتی ہے کہ تھوڑی دیر میں یہ لشکر میری قوم پر چڑھ آئے گا اور میری تمام نسل کچلی جائے گی اب وہ دعا کرتی ہے کہ یا الٰہی میری قوم کو بچایا جائے تو اللہ تعالیٰ حکم دیتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کو اس خطرے کی اطلاع دیں تو اس نے کہا اے چونٹیو اپنے

گھروں میں داخل ہو جاؤ تاکہ تم کچلی نہ جاسکو۔ اس واقع میں سوجھ بوجھ والوں کے لئے بہت سی باتیں موجود ہیں لیکن طب کو جو اشارہ ملتا ہے وہ یہ کہ لشکر کا چلنا تحریک اور جو چیونٹیاں آرام وسکون سے پھر رہی تھیں وہ تسکین اور وہ چیونٹی جو تسکین والے مقام کو تحریک دینے کے لئے حکم دیتی ہے اور تینوں عمل سے طب کا سبق تحریک تسکین اور تحلیل مکمل ہوتا ہے لیکن مکمل سمجھ کے لئے علم طب کا جاننا ضروری ہے چھوٹے سے عمل نے کتنی بڑی تحریک سے ہونے والے تسکین کے مقام کو نقصان ہونے سے بچالیا۔ اس واقعہ میں تحریک تسکین اور تحلیل کو سمجھنے کے لئے بہت کچھ ہے اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے جس کا مفہوم ہے کہ مومن آپس میں نہیں لڑتے اگر دو گروہ لڑ پڑیں تو ارشاد ہوتا ہے کہ ان دونوں کے درمیان صلح کروا دو گویا کہ ایک تیسرا گروہ بھی ثابت ہوا بس اس قانون فطرت کو سمجھ کر علاج معالجہ کیا جائے گا۔ تو کبھی ناکام نہیں ہونگے۔ واللہ علم

اسباب ممرضہ امور طبیعہ

قرآن پاک سے رہنمائی (وجعلنا الیل لباسا وجعلنا النھار معاشا) اور کیا ہم نے رات کو پردہ اور دن کو معاش

مہفوم : رات کو سونا اور دن کو کام کرنا

دن رات گزارنے کا قرآنی اصول

جب سورج ڈوبتا ہے تو دن ختم ہو جاتا ہے اب کام کو ترک کر دینا چاہیے نماز مغرب کے بعد کھانا کھایا جائے لیکن دو باتیں ذہن نشین ہونی چاہیے کہ سارے دن کی تھکاوٹ بھی ہے اور ایک فرض نماز ابھی باقی ہے کہیں زیادہ کھانا کھانے سے نیند کا غلبہ نہ ہو جائے اور نماز عشاء چھوٹ نہ جائے لہذا کھانا کم کھایا جائے اور مغرب سے عشاء کا ٹائم گھر والوں میں گزارہ جائے اور پھر نماز عشاء کے لئے مسجد جایا جائے اس کے بعد سونے کا عمل شروع ہو اور جب صبح کی آذان شروع ہو تو صبح کی آمد ہو گی اس وقت اُٹھ کر نماز فجر کے لئے مسجد جانا چاہیے۔ بعد فراغت کھانا کھایا جائے اور کام کاج کو چل دینا چاہیے اور طب کی نظر میں دوپہر کو کوئی پھل میسر ہو تو کھا لینا چاہیے۔

قرآن حکیم کے اس فارمولے پر زندگی گزاریں انشاءاللہ تمام امراض سے محفوظ رہیں گے۔ یقین کامل ضروری ہے۔

اس آیت مبارکہ کی روشنی میں طب یوں سمجھ آتی ہے کہ سونا اور جاگنا دماغ کے دو عمل ہیں۔ کھانا اور پینا یہ دل کے دو عمل ہے۔ بول و براز یہ جگر کہ دو عمل ہیں۔ اگر سونا اور جاگنا۔ کھانا اور پینا۔ اس آیت مبارکہ کے مطابق ہو جائے تو بول و براز خود ہی اللہ تعالیٰ کے فضل سے درست ہو جائیں گے۔ اور ہم تمام بیماریوں سے محفوظ رہیں گئے۔

مانگتے پھرتے ہیں اغیار سے مٹی کے چراغ
اپنے خورشید پہ پھیلا دیئے سائے ہم نے

علاج معالجہ کے لئے قانونی اشارہ

حضرت موسیٰ علیہ اسلام فرعون کی طرف جاتے ہوئے دعا فرماتے ہیں مفہوم: اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کر دے اور میری زبان کی روانی میں آسانی فرما دے۔ تا کہ میں اپنا مقصد سمجھا سکوں اب طب کی نظر میں سینہ کی تنگی اور زبان کی سختی یا کھچاؤ خشکی کے سبب ہوتا ہے جس کا تعلق دل کے ساتھ ہے اب اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا کو قبول فرمایا اور کہا کہ جب آپ فرعون کے دربار میں جائیں تو اپنا دایاں ہاتھ بغل میں دبا کر باہر نکالیں تو وہ سفید اور روشن ہو گا۔ یہاں قدرت بھی کارفرما ہے اور طب کے لئے سبق بھی۔

گویا خشکی کو گرمی میں بدل دیا گیا کیونکہ چمکنا حرارت کے سبب ہوتا ہے بس یہی طب کا قانون شفاء کی طرف راستہ ہے

قرآن کریم کا دوسرا اشارہ حضرت ایوب علیہ اسلام بیماری کی حالت میں دعا فرماتے ہیں اذنادیٰ ربہ انی مسنی الشیطٰن بنصب وعذاب۔ جس کا مفہوم ہے کہ اے میرے رب مجھ کو شیطان نے چھوا ہے جس سے مجھ کو تکلیف ہوئی چونکہ شیطان آگ کی پیدائش ہے گویا گرمی کے سبب جلد جل گئی اب شفاء کے لئے جو عمل ہوا اس میں قدرت بھی کارفرما ہے اور فطرت بھی۔ اور طب کی طرف اشارہ بھی۔ ارشاد الٰہی ہے ارکض برجلك ھذا مُغتسل بارد وشراب اپنا پاؤں زمین پر مارے اس سے جو چشمہ جاری ہوگا

اس سے پانی پینے اور غسل کا عمل کیجئے آپ کو فوری شفاء ہوگی تو طب میں گرمی کا علاج پانی یعنی جگر کی تحریک کو توڑنے کے لئے دماغ کو تحریک دی جائے جس سے رطوبت پیدا ہوگی اور یہ علاج کا عمل ہوگا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے

تیسرا اشارہ فاوحینا الیٰ موسیٰ ان اضرب بعصاك البحر جس کا مفہوم یہ ہے حضرت موسیٰ علیہ اسلام اپنے ساتھیوں کے ہمراہ شہر سے نکلتے ہیں اور فرعون کا لشکر پیچھا کر رہا ہے آگے دریا آتا ہے اور آپ پریشان ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے التجا کرتے ہیں تو حکم ہوتا ہے کہ فاوحینا الیٰ موسیٰ ان اضرب بعصاك البحر اپنے عصاء سے پانی پر ضرب لگاؤ تو جب ضرب لگائی گئی تو پانی کی ہیئت تبدیل

ہوگئی اور موسیٰ علیہ اسلام اپنے ساتھیوں کو دریا پار کرواتے ہیں تو یہاں قدرت بھی کارفرما ہے اور فطرت بھی بتادی گئی۔ گویا حرکت کا عمل قلب وعضلات کے ساتھ ہے جو ہوا کا مرکز ہے یہ بات سمجھ میں آئی کہ پانی کی ہیت کو بدلنے کے لئے ہوا ضروری ہے۔ گویا رطوبت کو خشکی سے اور خشکی کو حرارت سے اور حرارت کو رطوبت سے کم کرنا طبی اصول علاج ہوا۔

پرہیز کے لئے سبق

ارشاد باری تعالیٰ ہے اے میرے آدم علیہ اسلام: آپ اور آپ کی زوجہ جنت میں سکون سے رہو اور جو جی میں آئے کھاؤ لیکن ایک شجر کے قریب نہ جانا لہذا شیطان نے ایسی پھسلن پیدا کی: کہ وہ درخت استعمال ہو گیا لہذا پرہیز جو بتایا گیا تھا وہ ٹوٹ گیا اور جنت کا لباس واپس لے لیا گیا اور دونوں کو زمین کی طرف گرا دیا گیا۔ گرانے کا کچھ انداز ایسا تھا کے دونوں ایک دوسرے سے دور جا گرے اور دکھ میں مبتلا ہو گئے اس طرح پرہیز کی اہمیت اور پرہیز توڑنے کا نقشہ سمجھا دیا گیا اس سے ثابت ہوا کے علاج کے لئے پرہیز بھی ضروری ہے

کھانا اور پینا

(کلووشربووالاتسرفو) کھاؤ اور پیئو اور دونوں میں زیادتی نہ کرو

انداز حکم یہ ہے پہلے کھاؤ اور پھر پیئو

یعنی بغیر بھوک کے نہ کھایا جائے اور نہ بغیر پیاس کے پیا جائے

اس ضمن میں یہ بات اس مثال سے سمجھی جاسکتی ہے کہ پہلے اناج

کو پیسا جاتا ہے پھر گوندھا جاتا ہے اور پھر پکایا جاتا ہے یہ تینوں

عمل جسم انسان میں بھی موجود ہیں

غذا کا پیسنا قلب و عضلات کے تحت

گوندھنا دماغ و اعصاب کے تحت

اور پکانا جگر و غدد کے تحت ہے

اگر اس ترتیب کو ملحوظ خاطر نہ رکھا جائے تو سارا نظام ہضم درہم برہم ہو

جائے گا۔

جسم انسانی کی غذا میں تین چیزیں شامل ہیں

جمادات ، نباتات ، حیوانات

سب سے زیادہ قریب جو غذا ہے وہ حیوانی اغذیہ ہیں اس کی ترتیب یوں ہے

صحت کے لئے حیوانی اغذیہ کی ترتیب

دودھ	گھی	گوشت
دماغ کی غذا	جگر کی غذا	دل کی غذا
گائے سے حاصل	بھینس سے حاصل	بکرا، چھترا
نفس مطمعنہ	نفس لوامہ	نفس امارہ

نحمدہ ونصلی اعلیٰ رسولہ الکریم اما بعد:

الحمدللہ دور حاضر میں طب کے نام لیوا بے شمار ہیں ہر ایک کا سمجھانے کا اپنا انداز ہے اور ہر کوئی اپنی جگہ با کمال ہے لیکن طب کو سیکھنے سیکھانے کو جو آسان طریقہ تشخیص و تجویز محترم المکرّم استاد الحکماء سید نعمت علی شاہ (حفظ اللہ) نے اپنایا اس کا کوئی ثانی نہیں طبی خدمات، خلوص نیت اور جذبہ ترویج طب کے سبب ان کی شخصیت صابر ثانی کے مصداق ہے۔ یہ کوئی مبالغہ آرائی نہیں۔ طب اور اطباء جی ہاں دونوں کی خدمت اس پیرانہ سالی میں جس جوش وجذبہ اور بغیر لالچ کے کی ہے وہ قابل ستائش ہے

تمام فارغ التحصیل اطباء کو دعوت عام ہے کہ طب کو سیکھ کر میدان عمل میں قدم رکھیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ آپ مایوس نہیں ہونگے۔ اور معاشرے میں باعزت زندگی گزاریں گئے۔ زیر نظر کتابچہ اور چھ نبضیں کل امراض استاد محترم کی طب سے وابستگی اور گرفت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ نہ سمجھ آنے والی طبی اصطلاحات کو نہایت عام فہم زبان میں پیش کرنا انہی کا خاصا ہے دعا ہے اللہ تعالیٰ استاد محترم کو صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ (آمین)

حکیم امداداللہ حسام

فاضل طب والجراحت پاکستان

ماہانہ طبی تربیتی لیکچر
اور فری کیمپ کی جگہ

السید طبی تربیتی مرکز نئی آبادی کوٹ شاہاں نزد ریلوے لائن گوجرانوالہ

نوٹ

آسان تشخیص و تجویز اور علاج کے لئے ہماری کتاب

(چھ نبضیں کُل امراض) کا مطالعہ کریں اور حکیم سید نعمت علی

کے طبی لیکچر سننے کے لئے ہمارا یوٹیوب چینل

(ترجمان طب قدیم و جدید) دیکھیں

رابطہ: حکیم سید عمران ہاشمی 0300-6426204

اغراض ومقاصد رفقائے طب

- عوام الناس کو سستا فطری اور اصولی علاج مہیا کرنا۔
- نئے طالب علموں اور حکماء کی فطری اصولوں کے مطابق تربیت کا اہتمام کرنا۔
- تبلیغ طب کے لئے حکماء کے ماہانہ اجلاس کا اہتمام کرنا۔
- عوام الناس کی صحت کی بحالی کے لئے فری طبی کیمپوں کا انعقاد کروانا۔
- حکماء طب کے فنی مقام و وقار کے لئے کوشش کرنا۔
- طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔

خادم فن:

حکیم سید نعمت علی

فاضل قانون مفرد اعضاء

فاضل طب والجراحت

ماہانہ تربیتی پروگرام ہر ماہ کے ______ کو ہوتا ہے

مزید معلومات کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ حکیم سید عمران ہاشمی **0300-6426204**

رحمن دواخانہ چوک پونڈانوالہ نزد مسجد فاروقیہ گوجرانوالہ

رفقائے طب کی جانب سے سوالاً جواباً نشست کا پروگرام

تمام طلباء و حکماء اپنے اپنے سوالات کا علمی حل اور تبادلہ خیال کریں۔

اغراض ومقاصد رفقائے طب

- عوام الناس کو سستا فطری اور اصولی علاج مہیا کرنا۔
- نئے طالب علموں اور حکماء کی فطری اصولوں کے مطابق تربیت کا اہتمام کرنا۔
- تبلیغ طب کے لئے حکماء کے ماہانہ اجلاس کا اہتمام کرنا۔
- عوام الناس کی صحت کی بحالی کے لئے فری طبی کیمپوں کا انعقاد کروانا۔
- حکماء طب کے فنی مقام و وقار کے لئے کوشش کرنا۔
- طب یونانی اور قانون مفرد اعضاء میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔

خادم فن:

حکیم سید نعمت علی

فاضل قانون مفرد اعضاء

فاضل طب والجراحت

ماہانہ تربیتی پروگرام ہر ماہ کے ______ کو ہوتا ہے

مزید معلومات کے لئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔ حکیم سید عمران ہاشمی 0300-6426204

رحمن دوا خانہ چوک پونڈانوالہ نزد مسجد فاروقیہ گوجرانوالہ

رفقائے طب کی جانب سے سوالاً جواباً نشست کا پروگرام

تمام طلباء و حکماء اپنے اپنے سوالات کا علمی حل اور تبادلہ خیال کریں۔